دراصل دریا کو کوزہ میں بند کیا ہے۔ دیکھنے والے کے لیے الفاظ بہت کم ہیں مگر سمجھنے والے کے لیے معانی بہت زیادہ ہیں۔ ان کے کلام کا خلاصہ یہ ہے کہ انسان کے قلب کو ابتدا سے آج تک جس چیز نے شعوری یا غیر شعوری طور پر مضطرب کیے رکھا ہے وہ اپنے کمالِ لائق کو پہنچنے کی خواہش ہے۔ سائنس فلسفہ اور شہود باطنی ( Religious experience ) کے ذریعہ سے انسان نے اپنے اس مطلوب تک پہنچنے کا صحیح راستہ معلوم کرنے کی کوشش کی مگر ناکام ہوا۔ ان تینوں ذرائع کی ناکامی آج ہر صحیح النظر نقاد پر روشن ہے۔ اب صرف ایک ہی ذریعہ جادۂ کمال کی دریافت کا باقی رہ جاتا ہے، اور وہ یہ ہے کہ وجود کامل خود اس وجود ناقص یعنی انسان کی طرف متوجہ ہو اور اس کو اپنی طرف آنے کا راستہ بتائے۔ یہی چیز ہے جس کو نبوت کہتے ہیں، اور درحقیقت راہ راست پانے کا کوئی ذریعہ نبی پر ایمان لانے اور اس کی پیروی کرنے کے سوا نہیں ہے۔
آگے چل کر خطیب فاضل نے بیان کیا ہے کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وحی و نبوت کے کامل ترین مظہر ہیں۔ آپ کی لائی ہوئی کتاب اور آپ کی سیرت، آپ کی نبوت پر ایسی قطعی شہادت ہے کہ عقل سلیم کے لیے کسی شک کی گنجائش نہیں۔ اس کے بعد وہ اس مسئلہ پر بحث کرتے ہیں کہ مذہب کو ایک انفرادی چیز سمجھنا اور یہ خیال کرنا کہ وہ محض انسان اور خدا کے درمیان ایک تعلق ہے، کس قدر غلط اور گمراہ کن تخیل ہے۔ ہدایت دراصل ہدایت ہی نہیں ہے اگر وہ انسان اور انسان کے تعلق کو درست کرنے کے لیے کوئی رہنمائی نہ پیش کرے۔

ہم اپنے ناظرین سے اس خطبہ کے مطالعہ کی پرزور سفارش کرتے ہیں مجلس اسلامیات علیگڈھ مسلم یونیورسٹی سے غالباً مفت مل سکیگا۔

بصائر القرآن | جناب نکہت شاہجہانپوری۔ بی۔اے۔ ضخامت ۹۶ صفحات۔ قیمت ۱۲؎ مولف سے انجمن اسلامیہ ہائی اسکول بوری بندر بمبئی کے پتہ پر مل سکتی ہے۔

یہ مختصر کتاب ان خطبات کا مجموعہ ہے جو جناب نکہت نے انجمن تحریک قرآنی کے جلسوں میں قرآن مجید